سوال

کیا طلاق رجعی والی عورت اپنے خاوند کے گھر میں ہی ساری عدت گزارے گی یا کہ خاوند کے رجوع کرنے تک میکے میں رہے گی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

" طلاق رجعی والی عورت پر دوران عدت خاوند کے گھر میں ہی رہنا واجب ہے ، اور اس کے خاوند پر بھی اسے طلاق رجعی کی عدت کے دوران گھر سے نکالنا حرام ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دو اور عدت کو شمار کرو، اور اللہ کا تقوی اختیار کرو جو تمہارا پروردگار ہے، انہیں ان کے گھروں سے مت نکالو، اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ واضح طور پر کوئی فحاشی کا کام کریں اور یہ اللہ کی حدود ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرتا ہے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا الطلاق (1).

آج کل جو رواج بن چکا ہے کہ جیسے ہی عورت کو طلاق رجعی ہوجاتی ہے تو وہ فوراً اپنے میکے چلی جاتی ہے ، یہ بہت بڑی غلطی اور حرام عمل ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے کہ :

" تم انہیں مت نکالو " اور یہ بھی فرمایا کہ " وہ خود بھی نہ نکلیں "

اس سے صرف استثناء اسی صورت میں ہے کہ اگر وہ عورت کوئی واضح فحش کام کا ارتکاب کرتی ہو

اس کے بعد اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا کہ :

یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں؛ اور جو کوئی اللہ تعالی ک حدود سے تجاوز کرتا ہے اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا .

پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے اس کے بعد عورت کے اپنے گھر میں ہی طلاق رجعی کی عدت گزارنے کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

آپ نہیں جانتے کہ ہو سکتا ہے شائد اس کے بعد اللہ تعالی کوئی نئی بات پیدا کر دے .

(کیونکہ ہو سکتا ہے اس عورت کا خاوند کے گھر میں ہی رہنا خاوند کی جانب سے طلاق سے رجوع کرنے کا سبب بن جائے اور وہ بیوی سے رجوع کر لے ، اور یہی چیز مقصود و مطلوب اور شریعت کو بھی محبوب ہے) .

چنانچہ مسلمانوں پر اللہ تعالی کی حدود کی خیال کرنا واجب ہے؛ کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے انہیں جو حکم دیا ہے اس پر عمل کریں ، اور اپنے رسم و رواج اور عادات کو شرعی امور اور احکام کی مخالفت کا ذریعہ مت بنائیں

اہم یہ ہے کہ ہم پر اس مسئلہ کا خیال رکھنا واجب ہے اور رجعی طلاق والی عورت پر خاوند کے گھر میں ہی عدت پوری کرنا واجب ہے ، اس عدت کے دوران عورت کے لیے اپنے خاوند

کے سامنے چہرہ ننگا کرنا اور بناؤ وسنگھار کر کے سامنے آنا اور خوشبو لگانا اور اس سے بات چیت کرنا اور خلوت میں بیٹھ کر ہنسی مذاق کرنا جائز ہے؛ لیکن وہ ہم بستری اور مباشرت نہیں کریگی، کیونکہ یہ تو رجوع کے وقت ہوتا ہے

خاوند کو حق ہے کہ وہ اپنی طلاق رجعی والی بیوی سے زبانی یا مجامعت و مباشرت کے ساتھ رجوع کرے، میں نے بیوی سے رجوع کیا کہے تو رجوع ہو جائیگا، اور اگر رجوع کی نیت سے مجامعت و مباشرت کرتا ہے تو بھی رجوع ہو جائیگا" انتہی

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین

ماخوذ از: مجموعۃ اسئلۃ تھم الاسرۃ المسلمۃ(61)

14299